سوال

(497)اگرایک بندہ فوت ہوجاتا ہے ،اس کے ذمے روزے ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرایک بندہ فوت ہوجاتا ہے ،اس کے ذمے روزے ہیں وہ روزے اس کے وارث قضائی دیں گے یہ بات تو صحیح ہے اب سوال یہ ہے کہ :

2 کیااس کے روزے مسلسل رکھے جائیں گے یاوقفے سے بھی رکھے جاسکتے ہیں ؟

3 کیاوہ روزے ایک ہی آدمی رکھے گا یاچند آدمی مل کررکھ سکتے ہیں ؟

4 اگرآدمی کی زندگی میں ۱۰ روزے گزرے وہ دسویں روزے فوت ہوگیا توقضائی تمام روزوں کی ہوگی یادس کی ؟ دلیل سے واضح کریں ؟ (سجادالرحمن شاکربن حاجی محمداکرم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

1رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((مَن مَاتَ وَعَلَيهِ صِيَامٌ صَامَ عَنهُ وَلِيُّهُ))2

2 دونوں طرح درست ہیں ،کیونکہ مندرجہ بالا نص عام ہے ۔

3 دونوں صورتیں درست ہیں ،کیونکہ حدیث عام ہے ۔

4 فوت ہونے سے قبل جتنے روزے رہ گئے اولیاء وورثہ ان ہی کی قضادیں گے ،کیونکہ فوت ہونے کے بعدجوروزے آئے وہ اس کے ذمہ ہی نہیں ۔ ۹ ۱ ۱۴۲۴ھ

2بخاری کتاب الصوم باب من مات وعلیہ صوم

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص424